

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ ۲۲ قَالَ لِسَنُ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْشِرُونَ ۚ ۲۵

درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو اس نے ان (لوگوں) سے کہا جو اس کے گرد (بیٹھے) تھے: کیا تم سن نہیں رہے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ ۲۶ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ

(موسیٰ علیہ السلام نے مزید) کہا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے (فرعون نے) کہا: بیشک

الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۚ ۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: (وہ) مشرق اور مغرب اور اس

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ ۲۸ قَالَ لِّدِينِ

(ساری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم (کچھ) عقل رکھتے ہو (فرعون نے) کہا:

اتَّخَذَتِ الْهَآغِيرِيُّ لَا جُعَلَنَّاكَ مِنَ السَّجُونِ ۚ ۲۹

(اے موسیٰ!) اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تم کو ضرور (گرفتار کر کے) قیدیوں میں شامل کر دوں گا

قَالَ أَوْلَوْ جُنَّتْ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۚ ۳۰ قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز (بطور معجزہ بھی) لے آؤں (فرعون نے) کہا: تم اسے

كُنْتُ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ۳۱ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

لے آؤ اگر تم سچے ہو (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا وہ اسی وقت واضح (طور پر)

مُبِينٌ ۚ ۳۲ وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِ ۚ ۳۳

اُڑدھا بن گیا اور (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا ہاتھ (بغل میں ڈال کر) باہر نکالا تو وہ اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے سفید چمکدار ہو گیا

قَالَ لِلْمَلَآ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۚ ۳۴ يُرِيدُ أَنْ

(فرعون نے) اپنے ارد گرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ بڑا دانا جادوگر ہے (وہ) یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے

يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ ۳۵ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۚ ۳۵

جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے باہر نکال دے پس تم (اب اس کے بارے میں) کیا رائے دیتے ہو